اسلام میں داڑھی کا مقام

کیا داڑھی میں اسلام ہے؟

جی ہاں! یہ وہ فقرہ ہے جو ہر وہ نوجوان اور بوڑھا کہتا نظر آتا ہے، جس کو اس فریضہ کام کی دعوت دی جائے۔ آپ حیران تو ہوئے ہوں گے کہ میں نے اس کو فرض کہہ دیا۔ تو عرض یہ ہے کہ جس کام کو کرنے یا نہ کرنے کا حکم نبی ﷺ دیں، تو وہ کام فرض اور واجب کی سی حیثیت رکھتا ہے، اور نہ کرنا رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کہلائے گا۔۔۔۔۔

- فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ان لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (نبی ﷺ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں کہ ان پر مصیبت آزمائش آپہنچے یا کوئی دردناک عذاب آجائے۔ ﴿سورۃ نور 63﴾

ڈاڑھی کا مثلہ (کٹوانا)

شیطان نے دربارِ الٰہی سے نکلتے وقت اور باتوں کے علاوہ یہ بات بھی کہی تھی:

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ○

اور انہیں تعلیم دوں گا کہ وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتے رہیں، اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا تو وہ یقیناً کھلے نقصان میں ہو جائے گا۔ ﴿سورة النسآء 119﴾

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ﴿سورة الروم 30﴾

اللہ کی بناوٹ اور پیدائش کی اتباع کرو، جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اس کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں ہے، پس یہی سیدا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

داڑھی رکھنے کی فرضیت و اھمیت:

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کاٹو۔'' ﴿صحیح بخاری، کتاب اللباس۔ صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ﴾

دوسری روایت میں ہے، مونچھوں کو اچھی طرح کاٹو، اور داڑھیوں کو (اپنے حال پر) چھوڑ دو۔''

یہ فعل امر کا صیغہ ہے جو وجوب کے لئے ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ لفظ آئے ہیں:

اَدْفِرُوْا۔۔۔ کثرت، بہتات (یعنی داڑھی کثرت اور بہتات سے رکھی جائے، چھوٹی نہ کی جائے۔

اَعْفُوْا۔۔۔ چھوڑ دینا، معاف کر دینا۔ یعنی داڑھی کو چھوڑ دیا جائے، اس کو معاف کر دیا جائے، قتل نہ کیا جائے۔

داڑھی کو کاٹنا کن کا طریقہ ھے ؟

داڑھی کو مونڈھنا اور کاٹنا یہود و نصاریٰ اور مجوس کا طریقہ ہے۔ نبی ﷺ نے ان کی مشابہت سے بچنے کا حکم دیا ہے، اور فرمایا ''اہل کتاب کی مخالفت کرو''۔ ﴿مسند احمد 265﴾ اور فرمایا ''جس نے کسی قوم کی مشابہت کی تو وہ انہی میں سے ہے۔'' ﴿ابو داود﴾

(1) ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ''مشرک لوگ مونچھوں کو رکھتے ہیں اور داڑھیوں کو کاٹتے ہیں پس تم ان کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو رکھو اور مونچھوں کو کاٹتے رہو''۔

﴿بزار ، صحیح مسلم کتاب الطہارۃ﴾

(2) ابو ہریرہؓ سے ہی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مونچھوں کو کاٹو اور داڑھیوں کو ڈھیل دے دو، اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔'' ﴿صحیح مسلم کتاب الطہارۃ 260﴾

(3) نبی ﷺ نے فرمایا: ''مونچھیں کاٹو اور داڑھیاں چھوڑ دو اور یہود کے ساتھ مشابہت نہ کیا کرو۔

﴿طحاوی فی شرح معانی الآثار 333/2﴾

داڑھی کٹوانے کی حد اور وعید:

☆۔ نبی ﷺ کے پاس دو نوجوان آئے جن کی داڑھیاں مونڈھی ہوئی تھیں، اور مونچھیں بڑھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ کیا، اور فرمایا: ''تمہارے لئے ہلاکت ہو۔''

﴿ابن جریر۔البدایہ والنہایہ 270/4﴾

☆۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مونچھیں کاٹو اور داڑھیاں بڑھاؤ۔ جو ہمارے غیر کے طریقے پر چلے وہ ہم میں سے نہیں''۔ ﴿طبرانی 68/5﴾

داڑھی کو لفافہ بھی نہیں مارنا

: نبی ﷺ نے فرمایا! جس نے اپنی داڑھی میں گرہ لگائی تو میں محمد ﷺ اس سے بری ہوں۔

﴿مسند احمد 108/4، سنن نسائی 135/8﴾

ڈاڑھی اور حسن

- نبی ﷺ سب سے خوبصورت اور پرکشش تھے، اور ان کی تو داڑھی تھی۔
- نبی ﷺ کے جوتے سے تو محبت ہے، اس کو سجاتے پھرتے ہو، نبی ﷺ کے چہرے سے کیوں پیار نہیں ہے، اس کو کیوں نہیں سجاتے؟
- مرد کا اسلام داڑھی میں ہے اور عورت کا اسلام پردے میں ہے، آزما کے دیکھ لیجیے۔
- داڑھی رکھنا دین داروں کا کام نہیں ہے، بلکہ دین دار بننے کے لئے ہے اور سب کا مشترکہ کام ہے۔
- تمام انبیاء کی داڑھیاں تھیں، اور کئی صدیوں تک مسلمانوں میں بھی مسلسل یہ عمل جاری رہا، لیکن آج سیکولر ازم، اور لبرل ازم کے فتنے اس کو لے کر بیٹھ گئے۔
- داڑھی رکھنے سے نہ تعلیم متاثر ہوتی ہے، نہ نوکری و کاروبار اور نہ شادی، اگر ایسا ہو بھی تو بھی صبر کرنا ہے۔

ڈاڑھی رکھنا فطرت ہے:

عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”دس کام فطرت سے ھیں۔“

ان میں پہلے دو یہ ہیں:

(1) مونچھیں کاٹنا (2) داڑھی کو چھوڑ دینا

﴿صحیح مسلم کتاب الطہارۃ﴾

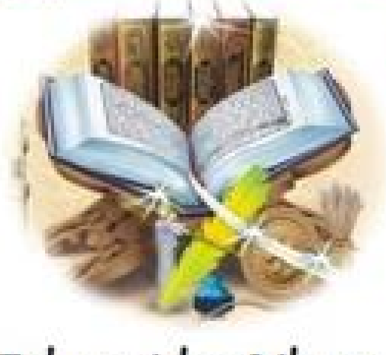
اپنے جوان بیٹوں کی شادی پر یا
کسی شادی پر جانے کے لئے داڑھی نہ کٹوائیے

کیوں کہ یہ نبی ﷺ کا حکم ہے آقا کی سنت ہے

القرآن

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

ان لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے جو رسول اللہ کی مخالفت کرتے ہیں
ان پر مصیبت آواقع ہو یا کوئی دردناک عذاب آجائے



Fehm-e-islam Library

سنت سے پیار کیجیے